



سوال

(792) عبداللہ بن عمر کا قول کہ داڑھی ایک مٹھ سے زائد کٹوانی جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عبداللہ بن عمر کا قول کہ داڑھی ایک مٹھ سے زائد کٹوانی جائز ہے کیا یہ صحیح ہے یا نہیں اگر صحیح ہے تو پھر کٹوانی صحیح اور داڑھی کے متعلق روایات بھی انہیں سے آتی ہیں؟ محمد یعقوب طاہر

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میری دانست میں تو یہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا عمل ہے قول نہیں حجت راوی کی حدیث ہوتی ہے نہ کہ اس کا قول یا عمل۔ دیکھئے عبداللہ بن مسعود سوال آیت { **فَتَقِيمُوا صَعِيدًا** } کے نقل کرنے والے ہیں اور فتویٰ جیتے ہیں جنہی پانی نہ ملنے کی صورت میں نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ اسے پانی مل جائے غسل کرے اور نماز پڑھے اب ہم عمل آیت پر کرتے ہیں عبداللہ بن مسعود سوال کے فتویٰ پر نہیں کرتے یہی معاملہ حدیث کا بھی ہے عمل حدیث پر ہو گا نہ کہ حدیث کے راوی کے قول یا عمل پر۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 519

محدث فتویٰ